© rasailojaraid.com

اسرائیلی شہر میں یہودیوں نے ڈسکو ڈانس کلب کا نام مکہ رکھ دیا

آج مسلمانوں کے سب سے زیادہ محترم مقدس اور بابرکت شہر "مکہ المکرمہ" کے تقدس کو پامال کرتے ہوئے یہودیوں نے اسرائیل کے شہر اشدود میں اپنے ایک ڈسکو کلب کا نام "مکہ" رکھ کر ایک بار پھر مسلمانوں کی مذہبی اور ملی حمیت کو للکارا ہے ۔

اردن کے دارالحکومت عمان سے شائع ہوتے والا معروف عربی ہفت روزہ "السبیل" اپنی ۱۰ اکتوبر ۹۴ء کی اشاعت میں اس روح فرسا خبر کی تفصیل بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ تل ابیب کے جنوب میں واقع اسرائیل کے اہم شہر اشدود میں ایک ڈسکو کلب جسے یہودی انتظامیہ نے مکہ ڈسکو کلب کا نام دیا ہے کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی ۔ افتتاح کی تقریب کی تشہیر کے لیے چھاپے گئے پوسٹرز میں اس کلب کی عمارت جو مسجد کے گنبد سے مشابہت رکھتی ہے کی تصویر کے نیچے عبرانی زبان میں کلب کا نام "مکہ ڈسکو کلب" جلی حروف میں تحریر ہے ۔

مقامات مقدسہ اور اوقاف کی دیکھ بھال سے متعلق اقصیٰ کمیٹی کے صدر شیخ کامل ریان نے اس مکروہ اور ناپاک یہودی فعل کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں اسے یہود کی طرف سے مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے کی ایک گھناؤنی سازش سے تعبیر کیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ فواحش اور منکرات کے کھلے عام ارتکاب کے لیے کھولے گئے ڈسکو کلب کا نام "مکہ" رکھ کر جس طرح خانہ خدا کی بے حرمتی کی جسارت کی گئی ہے اسے کبھی معاف نہیں کیا جائے گا ۔

انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کی طرف سے عرب ممالک سے پرامن بقائے باہمی پر مبنی تعلقات قائم کرنے کی حالیہ کوششوں کے پس منظر میں یہودیوں کی طرف سے مسلمانوں کے مقامات مقدسہ کی بے حرمتی موجودہ عرب قیادت کے لیے ایک لمحہ فکریہ ہے ۔ اخبار کے مطابق اقصیٰ کمیٹی کے سربراہ نے اسرائیلی وزیر اعظم اضحاک رابین اور اشدود شہر کی بلدیہ کے چیئرمین کو ارسال کردہ برقیوں میں مطالبہ کیا ہے کہ کلب کا نام تبدیل کرانے کے لیے وہ انتظامیہ پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں ورنہ نتائج کی تمام تر ذمہ داری اسرائیلی حکام کے سر عائد ہوگی ۔ رپورٹ منصور جعفر اقصیٰ فاؤنڈیشن) (ہفت روزہ تکبیر ۲۷ اکتوبر) ـــــ مرسلہ ابن الحق (مردان)

الحق کے مضامین پر قارئین کے تاثرات

موجودہ شمارے میں آپ نے ملک میں موجودہ بحران کے بارے میں جو اداریہ لکھا ہے ۔ اس پر یہاں کے دینی حلقے اور موجودہ سیاست اور سیاست دانوں سے بیزار لوگ آپ کے اس اداریہ پر بہت داد دے رہے ہیں ۔　(ضیاء الدین قریشی)

© rasailojaraid.com